عالمی منظر

برطانیہ میں طلاق یافتہ حضرات کو دوبارہ نکاح کا حق

لندن (اف پ) اگر چرچ آف انگلینڈ نے منگل کو شائع ہونے والی رپورٹ کی منظوری دے دی تو مطلقہ لوگوں کو دوبارہ شادی کی اجازت مل سکتی ہے لیکن برطانوی ولی عہد شہزادہ چارلس شاید اس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ اخباری اطلاعات کے مطابق چرچ کی قائم کردہ ورکنگ پارٹی اس معاملے کا جائزہ لے کر پرانے قواعد تبدیل کرنے کی سفارش کرنے والی ہے جس کے تحت مطلقہ افراد کو جن کے سابق شریک حیات ابھی تک زندہ ہیں دوبارہ شادی کرنا منع ہے۔ اگرچہ ورکنگ پارٹی کا اصرار ہے کہ اس کا ترجیحی آپشن یہ ہے کہ شادی زندگی بھر کے لیے ہے لیکن اس نے برطانیہ میں طلاق کے بڑھتے ہوئے واقعات کا بھی اعتراف کیا۔ یہ رپورٹ چرچ آف انگلینڈ کے قانون ساز ادارے کو جائے گی جو امید ہے کہ سفارشات کی منظوری دے دے گی۔ اگرچہ رپورٹ میں شہزادہ چارلس کا ذکر نہیں کیا گیا لیکن ان کے حالات قریب سے دیکھے جا رہے ہیں۔ بادشاہ بننے پر چارلس چرچ آف انگلینڈ کے سربراہ بن جائیں گے۔ وہ ابھی تک مطلقہ ہیں جبکہ ان کی پرانی دوست کیملا پارکر کا سابق خاوند ابھی تک زندہ ہے۔ جب وہ دونوں دوسری شادی کے لیے چرچ جائیں گے اس وقت ایک اور پیچیدگی پیدا ہوگی' نئے قواعد کے مطابق مذہبی حلقوں کو کہا جائے گا کہ چرچ میں ایسی شادی کی اجازت نہ دیں جہاں کسی کے کسی اور سے غیر قانونی جنسی تعلقات قائم ہوں اور کوئی ایک دوسرے سے بے وفائی کرتا رہا ہو جبکہ چارلس ڈیانا سے بے وفائی کا اعتراف کر چکے ہیں۔ رپورٹ میں دوسری شادی کی اجازت کے لیے واضح قواعد کی سفارشات کی گئی ہیں۔ خاص طور پر شادی ختم ہوئے کافی عرصہ گزر چکا ہو اور دوسری شادی ایسی صورت میں ممنوع قرار دی گئی ہے جس کسی نے اپنے خاوند یا بیوی سے بے وفائی کی ہو جس کے باعث شادی ختم ہوئی۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۶ جنوری ۲۰۰۰ء)

اوسلو کی مساجد میں اذانیں دینے کی اجازت

سویڈش حکام نے دارالحکومت کی ۱۸ مساجد میں بلند آواز سے اذانیں دینے کی اجازت دی ہے۔ تاہم حتمی فیصلہ متعلقہ علاقوں کے کونسلروں کی مرضی سے ہوگا۔ اوسلو کے محکمہ اربن پلاننگ کے سربراہ نے قرار دیا ہے کہ اذان شور شرابا کم کرنے کے قانون کی زد میں نہیں آتی۔ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو اوسلو کے ایک علاقے میں پہلی بار بلند آواز سے اذان دی گئی تھی۔ شہر کی پانچ لاکھ آبادی میں ۳۶ ہزار مسلمان ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۶ جنوری ۲۰۰۰ء)

مصر میں عورت کو طلاق کا حق مل گیا

قاہرہ (ٹی وی رپورٹ) مصر کی پارلیمنٹ نے متنازع مسودہ قانون کی منظوری دے دی جس کے تحت عورت کو طلاق دینے کا حق حاصل ہو جائے گا۔ یہ بل حکومت نے پیش کیا تھا اسے بھاری اکثریت سے منظوری حاصل ہوئی۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۲۸ جنوری ۲۰۰۰ء)

سٹیٹ بینک کا شرعی مالیاتی کمیشن

کراچی (نامہ نگار) وفاقی حکومت نے سپریم کورٹ آف پاکستان کی شریعت اپیلٹ بنچ کے ۲۳ دسمبر ۹۹ء کے فیصلہ کے مطابق سٹیٹ بینک میں ۱۱ رکنی اعلیٰ سطح کمشن قائم کیا ہے جو موجودہ مالیاتی نظام کو شریعت کے مطابق بنانے کے عمل کو انجام دینے اور اس کی نگرانی کے لیے پوری طرح بااختیار ہوگا۔ سٹیٹ بینک کے سابق گورنر آئی اے حنفی اس کے سربراہ ہوں گے۔ کمشن معیشت کو سود سے پاک کرنے کے قرین اپیلٹ بنچ کو فیصلہ پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔ کمشن کے ارکان میں ایڈیشنل سیکرٹری فنانس ڈویژن چیئرمین سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمشن آف پاکستان محمد یونس خان اور چیف اکاؤنٹنٹ ایڈوائزر سٹیٹ بینک ایم اشرف جنجوعہ شامل ہوں گے۔ جبکہ دوسرے ارکان اکاؤنٹنٹ سلمان شاہ' ڈاکٹر پرویز حسن ایڈووکیٹ' مولانا رفیع عثمانی' اسلامک سکالر ذاکر نامزد صدر حبیب بینک' عامر ظفر خان نامزد صدر یو بی ایل اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ایس امجد حسین اسلامک ڈویلپمنٹ بینک کے ڈاکٹر نعیم خان کمشن کے رکن اور سیکرٹری کے طور پر کام کریں گے۔ سپریم کورٹ کی شریعت اپیلٹ بنچ کے فیصلہ کے مطابق ملک کی موجودہ سودی معیشت کو ختم کر کے اس کی جگہ غیر سودی معیشت قائم کی جائے گی۔ اعلیٰ اختیاراتی کمشن ملکی طور پر بااختیار ہوگا جو فوری طور پر کام شروع کر دے گا۔ شریعت اپیلٹ بنچ نے ۲۳ دسمبر ۱۹۹۹ء کو ایک فیصلہ کے تحت ہر سطح کے سود کو اور سودی کاروبار کو مکمل طور پر حرام قرار دیا۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو تین ماہ کے اندر اس فیصلہ پر عمل درآمد کی ہدایت کی گئی جس کے لیے کمشن قائم کر دیا گیا ہے۔ (روزنامہ نوائے وقت ۲۴ جنوری ۲۰۰۰ء)

طالبان کی حکومت تسلیم کی جائے

نیویارک (کے پی آئی) افغانستان کے لیے اقوام متحدہ کے نمائندے نے نیویارک ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ دنیا کے